ڈاکٹر مختار احمد انصاری

آپ نے ہندوستان کے بڑے لوگوں کے بارے میں بہت کچھ سنا ہوگا۔ ایسے ہی بڑے لوگوں میں ڈاکٹر مختار احمد انصاری بھی تھے۔ وہ 25 دسمبر 1880 کو غازی پور (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن ہی سے ذہین اور محنتی تھے۔

ہندوستان میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد انھوں نے برطانیہ کا سفر کیا اور وہاں ڈاکٹری کی تعلیم مکمّل کی۔ ہندوستان واپس آنے کے بعد ڈاکٹر انصاری عوام کی خدمت میں مصروف ہوگئے۔ کچھ عرصے بعد تُرکی پر اس کے پڑوسی ملکوں نے حملہ کر دیا۔ تُرکی کی حالت کے بارے میں سن کر وہ بے چین ہوگئے۔ انھوں نے اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ مل کر ایک جماعت بنائی اور جنگ کے زخمیوں کے علاج کے لیے تُرکی کا سفر کیا۔ مولانا شبلی نعمانی بھی اس جنگ سے بہت رنجیدہ تھے۔ جب لکھنؤ سے ٹرین روانہ ہوئی تو مولانا نے ڈاکٹر انصاری کے قدم چوم لیے اور رونے لگے۔ تُرکی پہنچ کر ڈاکٹر انصاری اور اُن کے دوستوں نے زخمیوں کی دل و جان سے خدمت کی۔
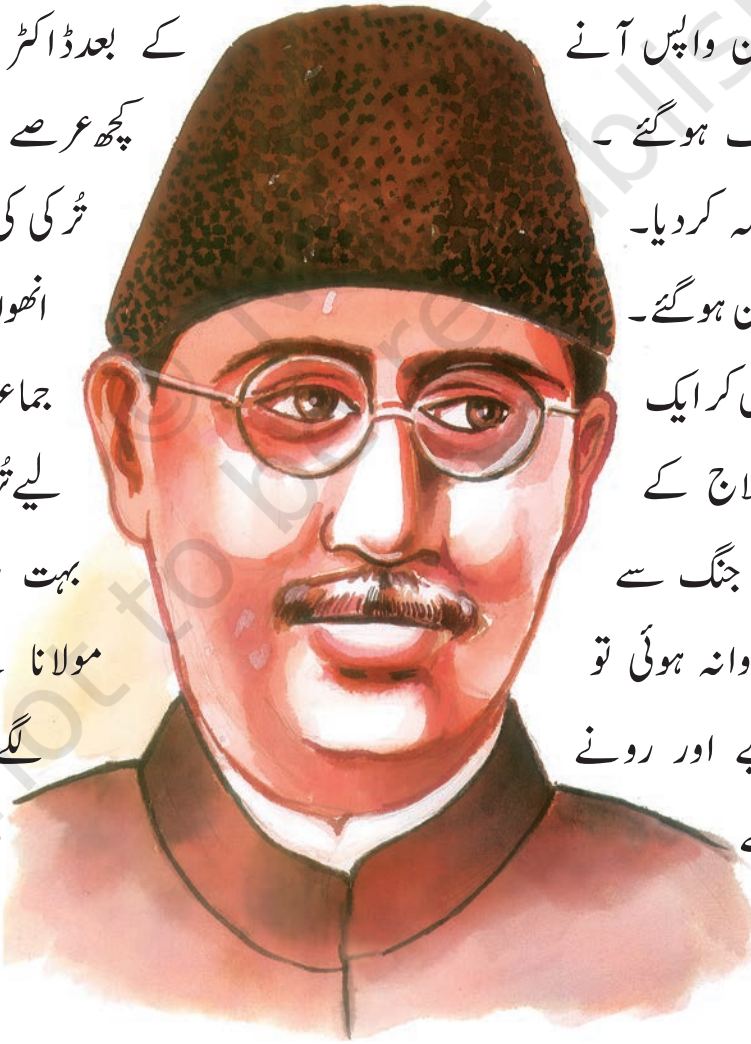
ڈاکٹر انصاری غریبوں اورضرورت مندوں کے کام آتے تھے۔ ان میں دردمندی کا بے پناہ جذبہ تھا۔ ان کے مَطَب میں ہرطرح کے اور ہر طبقے کے مریض آیا کرتے تھے۔ وہ خندہ پیشانی سے سب کا علاج کرتے۔ ان کے ہونٹوں پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی۔ ان کی گفتگو میں بڑی مٹھاس تھی۔ کبھی کبھی سنجیدہ مذاق بھی کرلیا کرتے اور دوسروں کے اچھے جملوں کی داد بھی دیا کرتے تھے۔

ڈاکٹر انصاری بڑے مہمان نواز تھے۔ انھیں اچھا کھانا کھانے اور دوسروں کو کھلانے کا بہت شوق تھا۔ ان کے گھر ہندوستان اور دوسرے ملکوں سے مہمان آتے اور وہ ان کی خوب خاطر کیا کرتے۔

ڈاکٹر انصاری ایک بڑے مجاہدِ آزادی تھے۔ وہ ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے۔ وہ جانتے تھے کہ نااتفاقی سے ملک کو بڑا نقصان ہوگا۔ انھوں نے 'تَرکِ موالات' اور 'خلافت تحریک' میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ان کے ان ہی کارناموں کی وجہ سے انھیں 1927 میں کانگریس کا صدر چن لیا گیا۔ آزادی کی جنگ کے دوران وہ کئی بار جیل بھی گئے۔

ڈاکٹر انصاری ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے۔ وہ قوم کے سچّے معماروں میں سے ایک تھے۔ ان میں انتظامی صلاحیت بھی خوب تھی۔ حکیم اجمل خاں اور محمد علی جوہر کے مشورے سے وہ جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے امیرِ جامعہ (چانسلر) بنائے گئے۔ آخری عمر میں ان کی صحت خراب رہنے لگی تھی۔ 15 اگست 1936 کو ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کی تدفین جامعہ ملّیہ اسلامیہ کے قبرستان میں ہوئی ۔ بعد میں ان کے نام سے جامعہ ملّیہ اسلامیہ میں ایم۔اے انصاری آڈیٹوریم اور ایم۔اے انصاری ہیلتھ سینٹر قائم کیے گئے۔

مشق

لفظ اور معنی:

عوام	:	عام لوگ
رنجیدہ	:	غم گین، اُداس
دردمندی	:	ہمدردی، دوسروں کے دکھ درد کا احساس
بے پناہ	:	حد سے زیادہ
مَطَب	:	دواخانہ (Clinic)
طبقہ	:	گروہ، برداری
خندہ پیشانی	:	خوش دلی، خوش مزاجی
گفتگو	:	بات چیت
اتّحاد	:	میل جول
سنجیدہ	:	شریفانہ، جس میں گھٹیاپن نہ ہو
مہمان نواز	:	مہمانوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے والا، خاطر تواضع کرنے والا
مجاہد	:	جدو جہد کرنے والا، کسی بڑے مقصد کی خاطر لڑنے والا
حامی	:	حمایت کرنے والا، ساتھ دینے والا
نا اتّفاقی	:	پھوٹ
عظیم	:	بڑا
معمار	:	بنانے والا، تعمیر کرنے والا
موالات	:	دوستی، اتحاد

تحریک : لوگوں کو کسی خاص مقصد کی طرف توجہ دلانا اور اسے حاصل کرنے کے لیے جدو جہد کرنا

خلافت : اللہ تعالیٰ کی نیابت یعنی اللہ کے احکامات کے مطابق حکومت کرنا، اسلامی حکومت کو 'خلافت' کہا جاتا تھا۔

تدفین : دفن کرنا

غور کیجیے:

- آزادی کی لڑائی کے دوران انگریزوں کی بنائی ہوئی چیزوں کے بائیکاٹ کی جو تحریک شروع ہوئی اسے 'ترکِ موالات' کی تحریک کہتے ہیں۔
- تُرکی میں انگریز خلافت یعنی اسلامی طرزِ حکومت کے خاتمے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کارروائی کے خلاف ہندوستان میں جو تحریک شروع ہوئی اسے 'خلافت تحریک' کہتے ہیں۔ بڑی تعداد میں عوام کے شامل ہوجانے کی وجہ سے یہ تحریک مسلمانوں تک محدود نہ رہی بلکہ انگریزوں کے خلاف عوامی جدو جہد کا ایک حصّہ بن گئی۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری ان دونوں تحریکوں میں سرگرمی سے شامل ہوئے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ ڈاکٹر مختار احمد انصاری کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

2۔ ڈاکٹری کی تعلیم مکمّل کرنے کے لیے ڈاکٹر انصاری کہاں گئے تھے؟

3۔ ڈاکٹر انصاری نے تُرکی کا سفر کس مقصد سے کیا تھا؟

4۔ ڈاکٹر انصاری نے قومی خدمت کے کون کون سے کام انجام دیے؟

5۔ ڈاکٹر انصاری کن لوگوں کے مشورے سے امیرِ جامعہ بنائے گئے؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

1۔ وہ .... سے سب کا علاج کرتے۔

2۔ ڈاکٹر انصاری ہندو مسلم .... کے زبردست حامی تھے۔

3۔ انہوں نے تَرکِ مَوالات اور .... میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا۔

4۔ انھیں 1927 میں کانگریس کا .... چن لیا گیا۔

5۔ ان کے نام سے جامعہ ملّیہ اسلامیہ میں .... آڈیٹوریم ہے۔

ان لفظوں کے واحد لکھیے:

جمع	جذبات	خدمات	شخصیات	حالات	نقصانات	طبقات	تعلیمات	احساسات
واحد	....	....	....	....	....	....	....	....

ان لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

جماعت — جنگ — جذبہ — علاج — اتحاد

ان لفظوں کے مُتضاد لکھیے:

خاص	رنجیدہ	جنگ	دوست	آزادی	عوام	انسان	نقصان
....	....	....	....	....	....	....	....

نیچے دی ہوئی تصویروں کو ان کے نام کے ساتھ ملائیے:

نام	تصویر
ٹیپو سلطان	
بیگم حضرت محل	
خان عبدالغفار خاں	
مولانا ابوالکلام آزاد	
ڈاکٹر مختار احمد انصاری	
ڈاکٹر ذاکر حسین	

عملی کام:

- مجاہدینِ آزادی میں سے کسی ایک کے بارے میں ایک چھوٹا سا مضمون لکھیے: